السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ان زمانی اوقات کے شروع ہونے سے پہلے حج کا احرام باندھنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

علماء کا حج کے مہینے شروع ہونے سے پہلے حج کا احرام باندھنے کے بارے میں اختلاف ہے۔ بعض علماء نے کہا ہے کہ حج کے مہینے شروع ہونے سے پہلے حج کا احرام باندھنا صحیح نہیں ہے۔ اگر احرام باندھا گیا، تو یہ عمرے کا احرام ہوجائے گا کیونکہ عمرہ کے بارے میں جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

دَخَلَت فِي الحَجِّ» صحیح مسلم، الحج، باب جواز العمرة فی اشہر الحج، ح: ۱۲۴۱۔ «

''حج میں داخل ہوگیا ہے۔''

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرے کا نام حج اصغر رکھا ہے جیسا کہ حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ کی مرسل اور مشہور روایت میں ہے۔سنن الدار قطنی: ۲/۲۸۵۔

جسے لوگوں نے قبولیت سے نوازا ہے۔

وباللہ التوفیق

فتاویٰ ارکان اسلام

حج کے مسائل: صفحہ414